بسم اللہ الرحمن الرحیم

شانِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.KitaboSunnat.com

(ایک پادری کی کوتاہ نظری کا تار و پود)

از پروفیسر غلام نبی مسلم ایم اے

www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com

اسلامی مشن سنت نگر۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو

دو عظیم الشان خطاب

(۱) رحمتہ للعالمین :۔ تمام جہانوں اور تمام انسانوں کیلئے رحمت اسی لئے قیامت کے روز صرف آپؐ کو اللہ تعالیٰ سفارش کرنے اور انسانوں کو بخشوانے کی اجازت عطا فرمائیں گے۔ سب انبیاء کرام لوگوں کو جواب دے دیں گے۔ پھر آپ اجازت طلب کر کے بخشش کی دعا کریں گے اور اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں گے۔

(۲) سراجاً منیراً ہ اس کے معنی روشن سورج کے ہیں (القرآن ۲۲ پارہ ۴۶ آیت) اس لئے کہ قیامت تک آپؐ پر نازل شدہ قرآن کریم قائم رہے گا۔ اور اس کا نور دنیا کو تابندہ کرتا رہے گا۔ اور یہ شمع ہدایت کا کام دیگا۔ جس سے وہ لوگ منور ہوں گے۔ جن کے قلوب کو اللہ تبارک وتعالیٰ اس طرف رجوع کر دے گا یہ اعزاز کسی دوسرے نبی کو حاصل نہیں ہوا۔

کتابت: عبدالمجید امجد محلہ صداقت پارک مکان ۲۴ گلی ۲ لاہور

طباعت: سید سنز پرنٹرز پبلشرز اردو بازار لاہور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دھر میں اسمِ محمدؐ سے اجالا کر دے

شمائلِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۱) آخری نبی۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بے نظیر نبی اور رسول ہیں۔ آپ پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔ آپ کے بعد سطحِ ارضی پر کوئی نبی ظاہر و مبعوث نہیں ہوگا۔ خدا کی شریعت مکمل ہو چکی ہے۔ اور زندگی کا آسمانی دستور العمل آپ پر کامل صورت میں نازل ہو چکا ہے۔ آپ کے بعد نبوت کا مدعی کذاب و مفتری ہے۔

(۲) عالم گیر عمل کا بانی:-

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ اقوامِ عالم کے تمام انبیاء پر ایمان لائیں۔ کوئی بھی مسلمان کسی نبی کے خلاف نازیبا لفظ منہ سے نکالنے کا مجاز نہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو تاکید کی۔ کہ وہ تمام انبیاء کو عزت و احترام سے یاد کریں۔ پس مسلمان تمام انبیاء کی صداقت پر ایمان لاتے ہیں۔ ان میں سے چند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشہور انبیاء حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت یعقوبؑ، حضرت اسماعیلؑ، حضرت اسحاقؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت داؤدؑ، حضرت شعیبؑ، حضرت صالحؑ، حضرت ہودؑ، حضرت یوسفؑ حضرت سلیمانؑ، حضرت یونسؑ، حضرت ہارونؑ اور حضرت عیسےٰ علیہم السلام ہیں۔ اگر کوئی شخص ان میں سے کسی ایک نبی کا بھی منکر ہو۔ تو وہ مسلم نہیں۔ اس طرح حضرت نبی اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے عالمگیر امن کی داغ بیل ڈالی۔

۳۔ رحمتہ للعالمین

آنحضرت صلعم کو تمام نسل انسانی کے لئے پیغمبر رحمت بنا کر بھیجا گیا۔ جب آپ نے مکہ فتح کیا۔ تو آپ نے اپنے بدترین دشمنوں کو بھی معاف کر دیا۔ انتہائی نازک حالات میں بھی جبکہ آپ کے قتل کی سازشیں کی گئیں۔ آپ کو مظالم کا نشانہ بنایا گیا۔ پتھر مارے گئے۔ اور آپ پہ تلواروں اور تیروں سے حملے کئے گئے۔ آپ نے دشمنوں کے حق میں بددعا کرنے سے انکار کر دیا۔

اس کے برعکس آپ نے فرمایا: "کہ عنقریب ہی یہ لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہو جائیں گے۔ اس لئے میں ان کے خلاف بددعا نہیں کروں گا۔" قیامت کے دن صرف آپ ہی شفاعت کریں گے اور باقی تمام انبیاء خدا کے سامنے اپنی امتوں کی شفاعت سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انکار کر دیں گے۔

(۴) غلاموں کی آزادی

آپ کے زمانے میں غلامی کا عام رواج تھا۔ اور آپ نے اس کے خاتمے کی کوشش کی۔ چنانچہ بعض قصوروں کی تلافی کے لئے آپ نے غلام آزاد کرنے کی قید لگا دی۔
نیز آپ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ غلاموں کے ساتھ مساوی سلوک کریں اور خوراک اور لباس میں ان کے اور اپنے درمیان امتیاز نہ کریں اور اس طرح غلاموں کے تدریجی استخلاص کا پروگرام شروع کر دیا۔

(۵) محنت سے محبت

آپ نے محنت سے محبت کی تعلیم دی۔ آپ اپنے کپڑے خود سی لیتے۔ جوتے مرمت کر لیتے۔ گھر کے مختلف کام اپنے ہاتھوں سر انجام دے لیتے۔ گھر میں جھاڑو دے لیتے۔ بکری دوہ لیتے اور بازار سے سودا سلف لے آتے۔ غریب سے غریب اور معمولی انسان آپ تک آزادی سے چلے جاتے ملنے والے کو آپ پہلے سلام کہتے۔ لوگ آپ کے حسن سلوک سے کھنچے چلے آتے۔ ایک دفعہ ایک غریب بڑھیا نے راستے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں آپ کو روک لیا۔ اپنے دُکھڑے بیان کئے اور آپ کو دیر تک بازار میں روکے رکھا۔

۶ سپہ سالار

آپ عظیم سپہ سالار اور ماہر حرب تھے۔ جس قدر جنگوں میں آپ نے حصّہ لیا۔ آپ فوج کے آگے ہو کر دشمن کا مقابلہ کرتے تھے۔ اور اسلام کے دشمنوں کے خلاف آپ جس قدر مہمات سر کر گئے۔ ہمیشہ کامیاب لوٹے۔ ایک جنگ میں آپ کی ہدایات نظر انداز کرنے کی وجہ سے مسلمانوں کو عارضی ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم دشمن کو انجام کار میدان چھوڑ کر راہِ فرار اختیار کرنی پڑی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی

حیاتِ طیبہ کے تین ادوار

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کو تین ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلا دور پیدائش سے لے کر دعوئے نبوت تک۔ دوسرا دور نبوت سے لے کر ہجرتِ مدینہ تک۔ تیسرا اور آخری مدنی دور ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان تین ادوار کا اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو یہ بات کھل کر سامنے آ جاتی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام دنیا کے دیگر تمام عظیم انسانوں سے اعلی اور بہتر ہے۔

(۵۷۱ء ——— ۶۱۱ء)

پیدائش سے لے کر چالیس سال کی عمر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرب کے اس معاشرے میں گزاری جو بدترین اخلاقی زبوں حالی کا شکار تھا۔ جہاں شراب کا استعمال، جوئے کا دھندا، بددیانتی، ظلم و تشدد، ناانصافی اپنے عروج پر تھی۔ انسانیت نام کی چیز مفقود تھی۔ وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شب و روز ایسے گزارے کہ زمانہ کا پورا شہر آپ کی صداقت اور امانت کا گواہ بن گیا۔ لوگ آپ پر اس درجہ اعتماد کرتے تھے کہ اپنی امانتیں آپ کے پاس رکھ دیتے۔ اپنے معاملات زندگی آپ سے سلجھاتے۔ انسانی تاریخ شاید ہی ایسی کوئی مثال پیش کر سکے۔ جہاں کسی انسان نے اپنی جوانی کی منزلیں ایسے بے داغ گزاری ہوں۔

(۶۱۱ء ——— ۶۲۲ء)

دوسرے دور کا آغاز بعثت نبوت سے ہوتا ہے۔ آپ دنیا کی امامت کے لئے آگے بڑھتے ہیں۔ بھٹکی ہوئی انسانیت کو راہ راست پر گامزن کرنے کے لئے دعوت دیتے ہیں۔ اگرچہ مکہ کی پوری آبادی اس بات پر گواہی دیتی ہے کہ آپ سچی دعوت دے رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود آپ کی دعوت پر لبیک نہیں کہتے۔ بلکہ آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی راہ میں پہاڑ بن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کہیں آپ پہ آوازے کسے جاتے ہیں۔ کہیں آپ کو بُرا بھلا کہا جاتا ہے۔ کہیں جادوگر اور شعبدہ باز کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ کہیں آپ پر کوڑا کرکٹ پھینکا جاتا ہے۔ کہیں آپ کو ستایا جاتا ہے۔ آپ کے ساتھیوں پر ظلم و ستم کیا جاتا ہے۔ معاشی مقاطعہ کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ لا متناہی سلسلۂ سب و شتم آپ کو اپنے مقصد کی پکار سے باز نہ رکھ سکا۔

مکی زندگی کا یہ تیرہ سالہ دور بنی نوع انسان کے سامنے ایک ایسے عظیم المرتبت انسان کا کردار رکھتا ہے جس نے حالات کی تنگی اور ناسازگی کے باوجود صبر و تحمل، حلم و بردباری، مروت و اخلاص، دیانت و شرافت، امن و آشتی، صلۂ رحمی اور رحمت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ انسانیت کے سامنے یہ نمونہ ہمیشہ کے لئے یادگار ہے۔ اس نمونہ میں ان لوگوں کے لئے بہت بڑا سبق ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کے داعی ہیں۔

۱۴ ۲ ۴ ۶ - ۱۴ ۳ ۴ ۶

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا آخری حصہ مدنی زندگی پر محیط ہے۔ اس دور کا آغاز اس لمحہ سے ہوتا ہے جب آپ اللہ تعالےٰ کے حکم سے اپنا سب کچھ چھوڑ کر مدینہ ہجرت فرما گئے۔ مدنی زندگی کا دور آپ کی شخصیت کو بطور سربراہِ مملکت، بطور جرنیل، بطور حاکم دنیا سے متعارف کراتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ نے مدینہ میں رہ کر کفارِ مکہ کی یورشوں کا جس پامردی ہمت اور مردانگی سے مقابلہ کیا وہ تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ آپ کی میدانِ جنگ میں حکمتِ عملی، منصوبہ بندی آپ کو دنیا کے دوسرے عظیم ترین جرنیلوں سے ممیز کرتی ہے۔ مدینہ میں آپ کی اور آپ کے ساتھیوں کی بے سرو سامانی کا عالم ایک طرف دیکھئے اور دوسری طرف صرف چند سالوں میں مکہ میں مسلمانوں کا فاتحانہ انداز میں داخلہ اور مکہ میں بغیر کشت و خون کے قبضہ اور پھر اپنے ان تمام مخالفین کو معاف کر دینا جنہوں نے آپ کو وطن چھوڑنے پر مجبور کر دیا تھا اور جنہوں نے آپ پر اور آپ کے ساتھیوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا ہوا تھا۔ آپ کی عظمت اور عفو و درگزر کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ایسی نظیر تاریخ کے صفحات کم ہی پیش کرتے ہیں۔ پورے عرب پر چند سالوں میں اسلام کا پرچم لہرانا آپ کی عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

دس سال کے قلیل عرصہ میں بطور حکمران آپ نے مدینہ کو مضبوط و مستحکم بنیادوں پر استوار کیا۔ اور ایک عظیم ریاست قائم کر دی۔ آپ نے مدینہ کے یہودیوں کے ساتھ معاہدے طے کئے اور انہیں یہ بات باور کرا لی کہ آپ ہی سربراہِ مملکت ہیں۔ فتوحات کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ انتظامِ مملکت مضبوط ہوتا گیا۔ صرف چند سال کے اندر ایسا معاشرہ تشکیل دے دیا گیا۔ جہاں لوگوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عدل و انصاف میسر تھا۔ جہاں لوگوں کے معاملات خدا کے بتائے ہوئے راستے کے مطابق طے ہوتے تھے۔ جہاں حق دار کو اس بات کا مکمل یقین و اعتماد تھا کہ اس کا حق غصب نہ ہوگا۔ جہاں امیر و غریب قانون کی نظر میں یکساں تھے۔ جہاں روزی کمانے کے ذرائع سب کے لئے برابر تھے۔ جہاں یہ اصول کارفرما تھا۔ قریش کی ایک عورت نے چوری کی۔ مگر وہ قانون کی گرفت سے نہ بچ سکی۔ اور قطع ید کی اسے سزا ملی۔

جہاں غیر مسلم رعایا کے حقوق کی نگہداشت کی جاتی تھی۔ جہاں اپنے اور پرائے سب برابر تھے۔ دنیا کی تاریخ ایسی کوئی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ جہاں ایک سربراہ مملکت نے ذاتی پسند و ناپسند کو ترک کر کے محض رضائے الٰہی کے لئے معاملات دیکھے ہوں۔ یہ دعویٰ کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری کی پوری زندگی نجی و ملکی اتنی جامع اور بے داغ ہے۔ کہ اس کی نظیر انسانیت کی تاریخ میں نہیں ملتی۔

اسی لئے کارلائل نے اپنی مشہور عالم کتاب "ہیرو اینڈ ہیرو ورشپ" میں جملہ انبیاء میں سے صرف حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہی منتخب کیا۔ اسے کہتے ہیں جادو وہ جو سر پہ چڑھ کر بولے۔

ع:- کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کا اسم مبارک

آپ کا نام محمدؐ تاریخ میں بے نظیر ہے۔ اس کا مطلب ہے :۔ انتہائی تعریف کیا گیا "یہ اس ہستی کی عظمت اور برتری پر شاہد ہے جسے یہ نام دیا گیا ہے۔ دوسرے کسی نبی کا نام اس کے روحانی مقصد کا عکاس نہیں۔ آدم کا مطلب ہے گندمی رنگ کا، جو محض ان کے جسمانی رنگ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ نوح کا مطلب آرام و سکون ہے۔ لفظ اسحاق مسرت کا اظہار ہے۔ اور یعقوب وہ ہے جو کسی کے بعد آئے۔ موسیٰ جو پانی سے نکالا گیا ہو۔ یوحنا طویل العمر کو کہتے ہیں یسوع کے معنی سرخ رنگ کے ہیں۔ یہ الفاظ روحانی اہمیت اور نبوت کے منصب کا اظہار نہیں کرتے۔

دوسری طرف لفظ محمد کا مادہ حمد ہے۔ جس کے معنی نیکی ہیں فضیلت، شان و شوکت میں بلندی، حلیم طبعی اور کرم و فیاضی کے ہیں۔ چونکہ آپ کو تمام اوصاف حمیدہ کا مظہر بننا تھا۔ اس لئے الہام الٰہی سے آپ کا نام محمد رکھا گیا (صلی اللہ علیہ وسلم) قرآن پاک کا ارشاد ہے" ہم نے تیرے ذکر کو بلند کیا"

کروڑوں مسلمان روئے زمین کے ہر حصے میں شب و روز آپ کا نام لیتے ہیں۔ آپ پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ اور دن

www.only1or3.con
www.onlyoneorthree.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کم از کم پانچ نمازوں میں آپ کا اسم مبارک زبان پر لاتے ہیں۔
شاعرِ مشرق علامہ اقبال نے اس آیت کا ذیل کے شعر میں کس عمدگی سے مفہوم ادا کیا ہے۔

چشمِ اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعتِ شانِ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ دیکھے

دنیا کی مساجد کے میناروں سے آں حضرت صلعم کا نام بلند کیا جاتا ہے۔ اور جب بھی کسی مسلمان کے کان میں یا زبان پر یہ نام آتا ہے۔ تو وہ فوراً صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ میں آپ پر سلام بھیجتا ہے۔ پس اسم محمدؐ جہاں میناروں سے اذان میں پکارا جاتا ہے وہاں زبانوں کی زینت بھی بنایا جاتا ہے۔ کیا دنیا میں کسی دوسرے نبی کا نام اتنی بار دہرایا جاتا ہے۔

معراج

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ جسدِ عنصری کے ساتھ براق (برق سے مشتق) کے ذریعے پہلے بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ لے گیا۔ وہاں سے آپ کو ساتوں آسمانوں سے بالاتر سدرۃ المنتہیٰ کے راستے بارگاہِ الٰہی میں پیش کیا گیا۔

"پھر اللہ نے اپنے بندہ خاص پر جو چاہا نازل کیا"
آپ کے قلب نے جو کچھ دیکھا اس کی تصدیق کی

(۵۳ : ۱۰ - ۱۱)

www.only1or3.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

معراج کا واقعہ آپ کی ہجرت سے ایک سال قبل (سنہ ۶۲۲ء
کو ۵۲ سال کی عمر میں) ۲۷ رجب کی رات کو پیش آیا۔ آپ حطیم کعبہ
سے جبرئیل کے ساتھ براق پر اڑے۔ آپ نے خلا میں سے
گزر کر ساتوں آسمانوں کی سیر کی۔ اور جنت کا نظارہ کر کے سدرۃ
المنتہیٰ سے بالاتر اللہ تعالےٰ سے ہم کلام ہوئے۔ یہ تمام واقعہ
چند لمحات میں انجام پا گیا۔ موجودہ سائنس دان صرف چاند تک
پہنچ چکے ہیں۔ لیکن انہیں آسمانوں کا کوئی علم نہیں۔ مگر آنحضرت صلعم
اس تمام کائنات سے گزر کر حظیرۃ القدس تک جا پہنچے۔ اس سے
آپ کی عظمت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کو قرآن کریم میں دو بے نظیر عظیم الشان
خطابوں سے نوازا۔ (۱) رحمۃ للعالمین (۲) سراجاً منیراً

(۱) رحمۃ للعالمین۔ تمام جہانوں کے لئے رحمت بنائے گئے
(۲) سراجاً منیراً۔ اس کے معنی چراغ اور سورج کے ہیں۔

(ا) چراغ اس لئے کہ آپ نے تمام دنیا اور دنیا کے تمام لوگوں کو
چراغِ ہدایت دکھلایا۔ تاکہ وہ سیدھے راستے پر گامزن ہوں۔
قیامت تک یہ چراغ روشن رہے گا۔ آپ کے بعد بھی آپ کا
دین ہدایت کا چراغ بنا رہے گا۔

(ب) سورج اس لئے کہ آپ تمام نبیوں اور رسولوں سے زیادہ
منور تھے۔ اس لئے نور کے لحاظ سے افضل تھے
ہمیں بتلایا جائے کہ کیا کسی نبی کو اللہ تعالےٰ نے یہ عظیم خطاب عطا کئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پادری الیاس طارق صاحب ۔ تسلیم

جناب کی تازہ تحریر پہنچی جس میں آپ نے ہمارے رسالہ "ازالہ شکوک و شبہات پادری" کے صفحہ ۹ کے مندرجات پر تبصرہ کیا ہے اور قرآن و انجیل کی عبارات سے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ جناب مسیحؑ نے معجزات دکھائے۔ مگر حضرت نبی کریم صلعم مخالفوں کے مطالبات کے باوجود معجزات دکھانے میں ناکام رہے۔

آپ کے اس تبصرے سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ کے دیگر شکوک و شبہات کا ازالہ ہو گیا ہے۔ اور آپ نے دوسرے اعتراضات کے سلسلے میں قرآنی موقف کو تسلیم کر لیا ہے۔ فالحمد للہ

قرآنی معجزات کے ضمن میں مَیں نے جہاں تک غور کیا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ یا تو آپ قرآن و انجیل ہر دو کی تعلیمات سے بے بہرہ ہیں یا آپ کی مصلحتوں اور اسلام دشمنی نے آپ کو کج فہمی کا شکار بنا دیا ہے۔ ورنہ آپ معجزات کو فعلِ خداوندی جانتے ہوئے حضرت نبی کریمؐ اور حضرت مسیحؑ کا مقابلہ نہ کرتے۔

(۱) یاد رہے کہ کسی خاص دَور میں اللہ تعالیٰ کسی خاص نبی کو کیا معجزہ عطا کرتا ہے۔ اس میں کسی نبی کے ارادے اور مصلحت کو دخل نہیں ہوتا۔

(۲) پھر یہ بھی ضروری نہیں۔ کہ دشمن جب اور جو معجزہ طلب کریں، نبی اسی وقت معجزہ پیش کر دے۔ نبی اسی وقت معجزہ دکھائے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب کہ اللہ تعالیٰ کی حکمت تقاضا کرے۔

(۳) معجزہ وہ فعل خداوندی ہے۔ جس کا دشمن مقابلہ کرے اور اسے لاجواب کرنے کے لئے نبی (باذن اللہ) اللہ کے حکم سے دکھاتا ہے۔

حضرت عیسیٰؑ یا دیگر انبیاء کی دعا اور قوتِ قدسی کی بدولت حاجت مندوں کی عاجزی پر لوگوں کے جن دکھوں کا مداوا کیا گیا۔ اسے معجزہ نہیں کہا جاتا۔ معجزہ تو وہ ہے جو دشمن کے چیلنج کی موجودگی میں اس کا منہ توڑنے کے لئے دکھایا جاتا ہے۔ جس سے اتمام حجت ہو جاتا ہے۔ اور خود نبی بھی اسے دوبارہ نہیں دکھاتا۔ اور نہ کسی بعد کے زمانے میں کوئی دوسرا نبی اس کا اعادہ کر سکتا ہے۔

پھر یہ معجزہ صرف دشمن ہی طلب کرتے اور دیکھ کر عاجز ہو جاتے ہیں نبیوں کے ماننے والے نہ معجزے طلب کرتے ہیں اور نہ ہی وہ ایمان کے لئے معجزات کے محتاج ہوتے ہیں۔ باقی بیماروں وغیرہ کو تندرست کرنا یہ رحم اور عاجزی کے ساتھ ساتھ حاجت مند کے ایمان کا ثمر ہوتا ہے۔ ایسی عنایات نبی خود بھی دہراتا رہتا ہے۔ اور دوسرے لوگ بھی اس پر قادر ہو سکتے ہیں اور ہر زمانے میں نبی اور دوسرے لوگ اپنی دعاؤں سے ایسی کرامات دکھاتے رہتے ہیں۔ امید ہے آپ کو معجزے اور دعا کے اثر کا فرق معلوم ہو گیا ہو گا۔

قرآن حکیم نے دشمنوں کے مقابل انبیاء کے نشانات کا نام

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

معجزہ نہیں رکھا۔ بلکہ اسے آیت کہا ہے۔ یہ لفظ قرآنِ حکیم میں آسمانی تعلیمات، عبرت کے نشانات، قدرتِ الٰہی اور معجزات کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ اور اس کی متعدد مثالیں ملتی ہیں۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ ہر نبی اپنے اپنے وقت میں حالات کے مطابق دشمن کے مقابل جدا جدا نشانات دکھاتا رہا ہے۔ جو نشان موسیٰؑ نے دکھائے۔ وہ ان سے مختلف تھے جو حضرت مسیحؑ نے دکھائے۔ اور جو نبی کریمؐ نے دکھائے ان کا مسیحؑ کے ہاں ذکر نہیں۔ ان نشانات کے مختلف ہونے کی وجہ سے کسی ایک نبی کو دوسرے پر فضیلت نہیں۔ کیونکہ وہ سب حکمت و اذنِ الٰہی کے پابند تھے۔ اور ان کی ذاتوں کا کوئی دخل عمل نہ تھا۔

ایک اور بات یاد رکھئے۔ کہ گو اللہ تعالےٰ نے کفار کا غرور ختم کرنے کے لئے معجزات دکھائے۔ لیکن معجزات نہ تو انبیاء کے مشن کا مقصود تھا۔ اور نہ ہی اس بات کا کوئی ثبوت ملتا ہے۔ کہ معجزات دیکھنے کے بعد یہ دشمن سیدھی راہ پر آگئے۔ اور انبیاء کی اطاعت کرلی۔ کیونکہ اول تو معجزات ایک قسم کا خوف اور تعجب پیدا کرتے ہیں جن سے دلوں میں تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ وہ خود اپنے بزرگوں کی ان سے بھی بڑی کرامات کے قائل ہوتے ہیں۔ دوسرے ان کا نشانات طلب کرنا نبی کے احترام اور عظمت کے اعتراف کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ بھی نبیوں کی تحقیر اور تذلیل کے لئے ہوتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ جب موسیٰؑ نے فرعون کے دربار میں عصا کو سانپ بنایا تو اس نے آپ کو جادوگر ٹھہرایا۔ اور مقابلے پر تیار ہو گیا۔ اور جب ساحروں کو شکست ہوئی تو پھر بھی اسے ان کی سازش ٹھہرایا۔ اور کوئی بھی ایمان نہ لایا۔ خود حضرت مسیحؑ نے لوگوں پر رحم کھا کر کئی غیر معمولی کام دکھائے۔ لیکن کوئی بھی ایمان نہ لایا اور مصیبت کے وقت سب بھاگ گئے۔

معجزات کا کام حق کے مقابل کفار کی بے بسی جتلا کر انہیں حق قبول کرنے پر آمادہ کرنا ہے۔ اصل شئے تو وہ تعلیمات ہیں جو انبیاء لوگوں کو خدا کے قریب لانے اور دنیا میں ٹھوس بنیادوں پر حق و انصاف پر قائم کرنے کے لئے لاتے ہیں:

قرآن معجزات سے ناآشنا نہیں۔ اس نے تو اس بات کا احساس دلایا۔ کہ معجزات پہلے بھی ان لوگوں کے دلوں میں قیمت تبدیلی نہیں لا سکے جس کا سب سے بڑا ثبوت یہ کہ کفار عرب کے سامنے پہلے انبیاء مثلاً موسیٰؑ و عیسیٰؑ کے معجزات موجود تھے۔ اگر یہ معجزات سے ایمان لا سکتے ہیں۔ تو پھر انہوں نے موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کی تصدیق کیوں نہیں کی۔

نشانات کے سلسلے میں قرآن نے کہا ہے:۔

"اور وہ بڑے زور کی قسموں کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس نشان (معجزہ) آئے تو وہ ضرور اس پر ایمان لائیں گے۔ کہہ نشان صرف اللہ کے پاس ہیں۔ اور تمہیں کیا خبر ہے کہ جب وہ نشان آئے تو یہ ایمان نہ لائیں گے" [۶ : ۹]

www.KitaboSunnat.com

قرآن کی شہادت ہے کہ نشان پر یہ ایمان نہ لائے اور نہ لائیں گے یعنی پہلے انبیاء کے معجزات جان لینے کے باوجود منکر رہے تو اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ وہ ایمان لائیں گے ۔ چنانچہ خود قرآن حکیم کا وجود ایک معجزہ تھا اور اس نے بار بار اپنے مقابلے کے لئے پکارا ۔ مگر وہ ما ھٰذا الا کلام البشر کہہ کر خاموش ہو گئے ۔ پھر انہیں اسلام کے غلبے کا اعلان سنایا گیا ، وہ غلبہ انہوں نے دیکھا ۔ مگر ایمان نہ لائے ۔ انہیں شق قمر کا معجزہ دکھایا گیا ۔ مگر ایمان نہ لائے ۔ انہیں معراج سے آگاہ کیا گیا ۔ مگر منکر رہے

عیسائی رومیوں کے مقابلے میں مجوسی ایرانیوں کی فتح پر اعلان ہوا ۔ پھر چند ہی سالوں بعد رومیوں کا ایرانیوں پر غالب آ جانے کا اعلان کیا تو نہ مانے اور جب دعوے سچا نکلا تو باوجود شرط ہار جانے کے ایمان سے محروم رہے ۔ پھر جنگِ بدر میں شکست کے اعلان سیھزم الجمع ویولون الدبر کی موجودگی میں شکست کھانے کے باوجود ایمان نہ لائے ۔ اور ایک نشان ذیل کی صورت میں دیکھا ۔

" ان دو گروہوں میں جن کی آپس میں مٹ بھیڑ ہوئی ۔ یقیناً تمہارے لئے نشان تھا ۔ ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑتا تھا اور دوسرا کافر تھا ۔ وہ ان کو ظاہر آنکھ سے اپنے سے دو چند دیکھتے اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہے مدد دیتا ہے بصیرت والوں کے لئے اس میں یقینی عبرت ہے " (۳ : ۱۳)

یہ اور ایسے بہت سے نشانات کا قرآن میں ذکر ہے ۔ لیکن ان کا کام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تواستہزا تھا۔ بھلا جو یہ کہتے تھے۔ کہ

"یہ کیسا رسول ہے کہ ہماری طرح کھانے پینے کا محتاج ہے۔ اور بازاروں میں گھومتا ہے۔" اور خود آں حضرتؐ سے کہتے کہ "اے شخص جس پہ قرآن نازل ہوا ہے۔ تو تو دیوانہ ہے۔" اور یہ مسلمان تو محض ایک مسحور شخص (آسیب زدہ) شخص کی پیروی کرتے ہیں۔"

اس قسم کی فقرے بازی ان لوگوں کا شیوہ نہیں ہو سکتا جو حق کے متلاشی ہوں اور نیک نیتی سے نشانات دیکھ کر ایمان لانے پہ آمادہ ہوں۔ خدا کرے پادری الیاس طارق کی سمجھ میں بھی یہ بات آجائے۔ اس دن سمجھ آجائے گی جب وہ تعصب کی پٹی اتار کر حق کی تلاش کریں گے۔ ان کا نام تو مسلمانوں جیسا ہے۔ کاش ان کا دل بھی تسلیم و رضا کی راہ اختیار کرلے۔

www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com

چند نشانات پہ تبصرہ

زیر نظر رسالہ میں ہم نے چند نشانات کا ذکر کیا تھا۔ جن پہ جناب نے ایسا تبصرہ کیا ہے۔ جو آپ نہ کرتے تو آپ کی علمیت و استدلال بے نقاب نہ ہوتے۔ البتہ سب سے پہلے ہم قرآن کو نشان کے طور پہ پیش کرتے ہیں۔ کیونکہ اس سے تمام مذاہب عالم کی تائید اور عظمت ظاہر ہوتی ہے۔ تمام انبیاء کے معجزات واقع ہوئے۔ مگر جلد ہی ہمیشہ کے لئے معدوم ہو گئے۔ مگر قرآن ایک زندہ جاوید معجزہ ہے جو تا ابد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی ہستی، اس کے پیغام کی صداقت، کتب سماوی اور انبیاء کی صداقت پر نشان رہے گا۔ قرآن کی نظیر نہ لا سکنے کا چیلنج منکرین خدا، منکرین قرآن اور منکرین وحی الٰہی کی چھاتیوں پر مونگ دلتا رہے گا۔ اور پہلے صحیفوں کی صداقت پر گواہ رہے گا۔ اور اگر قرآن کا یہ چیلنج نہ ہوتا تو خدا کی ہستی پر نہ بے نظیر دلائل ہوتے۔ نہ قرآنی تعلیمات کی بے نظیری عیاں ہوتی اور نہ ہی دیگر کتب مقدسہ کی تصدیق پر کوئی سچی شہادت ہوتی۔ افسوس ہے کہ دنیا کی اس محسن کتاب کی کما حقہٗ قدر نہ کی گئی حالانکہ یہی ایک زندہ معجزہ تھا۔ جس کے سامنے آہستہ آہستہ تمام اہل عرب کی گردنیں نگوں ہو گئیں اور انہوں نے پہلے کے تمام انبیاء رحمان کی کتابوں اور معجزات کی تصدیق کی۔ کیا اس ابدی، بلند ترین معجزے کے سامنے ٹھہرنے اور اسے جھٹلانے کی کسی نے جرأت کی ہے۔

معراج شریف

معراج شریف ایک عظیم نشان ہے۔ یہ کیا اعتراض ہے کہ بعض مسلمان اسے روحانی اور بعض جسمانی مانتے ہیں۔ اصل بات تو معراج کے مضمرات ہیں۔ جسمانی معراج آنحضرت کے ساتھ ساتھ انسان کی عظمت پر گواہ ہے۔ اور روحانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معراج کی اہمیت کو جانچنے کے لئے یوحنا کے طویل روحانی مکاشفے حزقیل نبی کے خواب اور طور سینا پر حضرت موسےٰ کی روحانی واردات کو دیکھنا چاہیئے۔ کیا روحانی معراج (مکاشفہ) سے جسمانی معراج کی عظمت کم ہو گئی۔ بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جسمانی معراج سب کو مات کر گیا۔

شق قمر۔

شقِ قمر کو قرآن نے خود آیت (نشان) ٹھہرایا ہے۔ جسے ایمان لا کر تمام عربوں نے تسلیم کیا۔ اگر ایسا نہ ہوا ہوتا تو اس دعوے کی موجودگی میں کوئی عرب قرآن پر ایمان نہ لاتا۔ چاند پر آج نشان کا معلوم نہ ہونا ایک دعویٰ جس کا کوئی ثبوت نہیں۔ اپالو کے خلا باز چند گھنٹے چاند پر ٹھہر کر چلے ہیں۔ کوئٹہ کے بیندک کا یہ دعوےٰ غلط ہوگا کہ اس نے اس سمندر میں مگرمچھ، جہاز اور ڈولفن مچھلی نہیں دیکھی۔ پھر معجزہ آخر معجزہ ہوتا ہے۔ اگر خدا کے فعل میں نقص رہ جائے تو پھر خدا کیا ہوا۔ اگر قیامت کو پھٹ سکتا ہے تو وہی خدا اسے قیامت سے پہلے شق کر کے جوڑ کیوں نہیں سکتا۔

آپ تو ان منکرین قیامت کی دلیل دیتے ہیں جو کہتے تھے۔ کہ اللہ مُردوں کی ہڈیوں اور گوشت پوست کو کیسے جوڑے گا۔ اللہ نے کہا کہ جو پہلے نیست سے نیست کر سکتا ہے۔ دوبارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیست سے ہست کر سکتا ہے۔

ہر مذہبی کتاب شفا بخشتی ہے۔ قرآن حکیم کے متعلق ہے شفاء لما فی الصدور یعنی قرآن کا دعویٰ شفاء، لما فی الصدور یہ سینوں کی بیماریوں کا علاج ہے اور روحانی مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ مسیح نے بھی روحانی بیماروں کو شفا بخشی

وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرتے تھے۔ مگر ہر مردے کو زندہ نہیں کر سکتے تھے۔ اگر ایسا کر سکتے تو یوسف نجار جو آپ کے سامنے مرا اس کو زندہ کرتے۔ اور خود بھی صلیب پر (انجیل کے مطابق) لعنتی موت نہ مرتے۔

اللہ کے نبی روحانی امراض کو درست کرتے ہیں۔ جسمانی مریضوں کے لئے تو طبیب، ڈاکٹر اور دیگر معالج ہر جگہ موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جناب جب بیمار ہوتے ہیں۔ تو کسی پادری کی بجائے کسی ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں۔

اگلے صفحات میں جناب کے اطمینان کی خاطر حضرت رسول کریمؐ کے چند معجزات بطور مشتی نمونہ از خروارے بیان کریں گے۔ حضرت مسیح اگر معجزات دکھا سکتے تھے۔ تو حضورؐ کی ذاتِ اقدس معجزات کا بحرِ بیکراں ہے۔ جن کا ظہور قیامت تک ہوتا رہے گا۔ اسی امت کو دیگر امتوں پر یہ شرف حاصل ہے۔ کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضورؐ کی کامل متابعت کر کے ہزاروں اولیائے کرام ہو چکے ہیں۔ اور قیامت تک ہوتے رہیں گے۔

آنکھ والا تیری قدرت کا تماشا دیکھے
کورِ باطن کو کیا آئے نظر، کیا دیکھے

شق القمر: ۔ چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے (۵۴: ۲۱)

کفار مکہ نے آں حضرتؐ سے درخواست کی کہ آپ چاند کے دو ٹکڑے کرنے کا معجزہ دکھائیں۔ اپنی بعثت کے نویں سال (۶۲۰ء) کو آپ نے انگلی کے اشارے سے چاند کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ کچھ اصحاب اور دشمنوں نے اپنی آنکھوں سے یہ معجزہ دیکھا۔ لیکن کفار نے اسے شعبدہ اور جادو قرار دے کر ماننے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے اپنی نظروں کی تکذیب کی دورِ حاضر کے انسان نے اپنا قدم چاند پر رکھ دیا ہے۔ اور خدا نے اپنے نبی کی درخواست پر چاند کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ لوگوں نے یہ نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ لیکن ان میں سے منکرین نے تعصب وہٹ دھرمی سے اسے سحر و شعبدہ قرار دیا

انگلیوں سے پانی جاری ہو گیا

آپ کی انگلیوں سے پانی جاری ہو گیا۔ آپ کی حیاتِ طیبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کم از کم چھ یا ڈ سا تھیوں نے پیاس کی شدت محسوس کی۔ آپ نے پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالا۔ اور پانی چشمہ کی طرح پھوٹ نکلا اور اسطرح سینکڑوں انسانوں نے پیاس بجھائی۔ اور وضو کیا۔

سنہ ۶ھ (۶۲۸ء) میں آپ حدیبیہ کے مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے۔ کہ پانی ختم ہوگیا۔ آپ کو بتایا گیا کہ قریب ہی ایک خشک کنوآں موجود ہے۔ آپ چل کر کنوئیں کے پاس آئے۔ اور کلی بھر پانی طلب کیا۔ آپ نے پانی منہ میں بھر کر کنوئیں میں ڈال دیا۔ بس پھر کیا تھا۔ کوئیں کی تہہ سے پانی پھوٹ پڑا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے کنوآں بھر گیا۔ یہ دیکھ کر سب حیران ہوئے۔ آپ کے صحابہ کی تعداد ۱۵۰۰ تھی۔ یہ تمام جماعت ہفتہ بھر تک اپنی ضروریات کے مطابق پانی لیتی رہی۔ اور اپنے جانوروں کو بھی پانی پلاتی رہی۔ مگر پانی میں کمی واقع نہ ہوئی۔

پتھروں اور درختوں کا سلام اور جانوروں کا شکایت پیش کرنا

بعض اوقات آپ جا رہے ہوتے تھے تو پتھر اور درخت آپ کے سامنے احتراماً جھک جاتے تھے۔ جب آپ صحرا میں سے گذرتے تو صحرائی جانور آپ کے گرد جمع ہو جاتے۔ آپ ان کی بولی کو سمجھتے۔ ایک دفعہ کئی اشخاص کی موجودگی میں ایک اونٹ آپ کے پاس دوڑ کر آیا اور کراہنا شروع کر دیا۔ آپ نے اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مالک کو بلا کر کہا کہ یہ اونٹ شکایت کر رہا ہے کہ اسے چند دنوں سے خوراک نہیں ملی۔ اور بہت بھوکا ہے۔ مالک نے اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا۔ پانی اور غذا مہیا کرنے کی ذمہ داری قبول کر لی۔

ایک بار ایک ہرنی آئی اور شکایت کی کہ کسی صحابی نے اس کے بچوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ آپ نے شخص مذکور کو فوراً بچے لوٹانے کا حکم دیا۔

لکڑی کے بے جان ستون کا رونا

آپ مسجد نبوی میں لکڑی کے ایک ستون سے ٹیک لگا کر وعظ فرماتے تھے آپ نے ایک منبر بنوالیا۔ اور اس پر بیٹھ کر خطبہ دینے لگے۔ تو ستون جدائی سے رو پڑا۔ اس کے بلکنے اور گڑگڑانے کی آواز سب نے سنی۔ اس کا نام حنین الجزع (رونے والا تنہ) پڑ گیا۔ یہ غیر معمولی کیفیت دیکھ کر سب ہکا بکا رہ گئے۔ پیغمبر خدا سے جدائی کی وجہ سے ستون کو زندگی ملی۔ اس میں احساسات و جذبات ابھرے اور ایک بچے کی طرح چلانا شروع کر دیا۔

آپ منبر سے اترے اور شفقت سے ستون پر ہاتھ پھیرا اس پر ستون نے چلانا بند کر دیا۔ پھر اسے آنحضرت صلعم کے حکم سے کاٹ کر منبر کے قریب دفن کر دیا گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک پیالہ دودھ سے کتنی لوگوں کو سیر کرتا

آپ کی برکت سے دودھ کے ایک پیالہ سے ایک سو اشخاص کا پیٹ بھر گیا۔ مشہور صحابی حضرت ابوہریرہ رضؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ مجھے سخت بھوک لگی۔ کھانے کو کچھ نہ ملا۔ میں ایک بازار میں گیا اور ایک طرف بیٹھ کر ہر آنے جانے والے کو دیکھنے لگا۔ کسی نے میری طرف توجہ نہ کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ادھر سے گذر ہوا۔ رحم بھری نظروں سے مجھے دیکھا اور میری تکلیف کا اندازہ کر لیا۔ آپ نے مجھے اپنے پیچھے آنے کا حکم دیا۔ جب آنحضرت صلعم حجرہ میں پہنچے تو وہاں دودھ کا ایک پیالہ موجود تھا آپ نے مجھے حکم دیا کہ جاؤں اور صحن مسجد سے اصحاب صفہ کو بلا لاؤں۔ جب تمام اہل صفہ بیٹھ گئے۔ تو آپ نے مجھے حکم دیا۔ کہ ہر ایک کے پاس پیالہ لے جاؤں۔ اور پیٹ بھر پینے کو کہوں۔ یہ لوگ شب و روز خدا کی یاد میں مصروف رہتے۔ اکثر دنوں تک فاقے کرتے۔ اور مسجد میں ایک چبوترہ پر رہنے کی وجہ سے اصحاب صفہ کہلاتے تھے۔

ان کی تعداد ایک سو کے قریب تھی۔ ان میں سے ہر ایک نے جی بھر کر دودھ پیا اور جب سب سیر ہو چکے تو پیالہ تب بھی لبالب بھرا تھا۔ آپ تو رحمتِ عالم تھے۔ آپ نے فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"ابوہریرہؓ اب میں اور تم ہی باقی ہیں۔" آپ نے پیالہ مجھے دیا۔ اور فرمایا کہ خوب جی بھر کر پیو۔ میں نے پیٹ بھر کر دودھ پیا۔ آپ نے پھر اصرار کیا۔ تو میں نے پھر پیا۔ حتیٰ کہ پیٹ میں پھر گنجائش نہ رہی۔ سب سے آخر میں آنحضرت صلعم نے پیالہ منہ کو لگایا۔ تو دودھ ختم کر دیا۔ یہ مثال کس قدر عظمت اور بزرگی کی دلیل ہے۔ اس قسم کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ میں بے شمار مثالیں ہیں۔ جن کی اس مختصر سی کتاب میں وضاحت کی گنجائش نہیں۔

ایک روٹی سے اسّی آدمیوں کا پیٹ بھرنا

آپ کی برکت سے ایک روٹی ۸۰ آدمیوں کے لئے کافی ثابت ہوئی۔ جب مارچ ۶۲۷ء میں مدینہ کے باہر خندق کی لڑائی لڑی جا رہی تھی۔ تو مسلمانوں کے پاس کئی دن تک کھانے کے لئے کچھ نہ تھا۔ حتیٰ کہ بھوک کے اثر کو کم کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ پر پتھر باندھ رکھا تھا۔ آپ کے ایک بڑے صحابی ابوطلحہؓ نے یہ دیکھ لیا۔ انہوں نے یہ ماجرا اپنی بیوی سے بیان کیا۔ اور کہا کہ جس طرح بھی ہو سکے۔ حضورؐ کے لئے روٹی تیار کی جائے۔ اس نے کسی کا کام کر کے کچھ جَو حاصل کئے۔ پھر جَو پیسے اور ایک روٹی تیار کی۔ اس خاتون نے اپنے فرزند انسؓ کو بھیجا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو تنہائی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر پر کھانے کی دعوت دے۔ انس حاضر خدمت ہوئے تو آپ کئی صحابہ کے درمیان تشریف رکھتے تھے۔ وہ خاموش کھڑا ہو گیا۔ اس پر حضور صلعم نے پوچھا کہ کیا اسے ابوطلحہؓ نے دعوت کے سلسلے میں بھیجا ہے۔ اس نے مثبت جواب دیا۔ آپ نے تمام صحابہ کو اپنے ساتھ ابوطلحہؓ کے ہاں چلنے کو کہا۔ انس دوڑ کر پہلے گھر پہنچ گئے۔ اور والدین کو حالات سے آگاہ کیا۔

طلحہؓ آگے بڑھے اور آنحضرتؐ کے کان میں کہا۔ کہ گھر میں صرف ایک روٹی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ آپ نے گھر میں داخل ہو کر طلحہؓ سے فرمایا۔ کہ وہ عکا (گھی کا برتن) لے آئے۔ برتن لایا گیا تو آپ نے اُسے روٹی پر الٹ دیا۔ روٹی پر صرف چند قطرے گرے۔

آپ نے دعا دی تو روٹی بڑھنے لگی۔ باری باری دس دس کی ٹولی کو کھانے کے لئے بلایا گیا۔ اور اس طرح اسی اشخاص نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔

ضربِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز

مدینے کے گرد اگرد خندق کھودنے والے مزدوروں میں حضورؐ بھی شامل تھے۔ خندق کھودتے کھودتے ایک ایسی سخت چٹان حائل ہو گئی کہ سارے مسلمان اس کے توڑنے سے عاجز آگئے۔ سواتفاقہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو آپ ابوالاثر حفیظ جالندھری کی زبان سے سنیئے ۔

گذاریں بیس راتیں بیس دن سنگین مشقت میں
مرج شامی پہ خندق کھود لی اربابِ ہمت نے
مگر اک مرحلے پہ ہو گئی حائل چٹان ایسی
اسے کوئی بشر توڑے کسی میں تھی نہ جان ایسی
لگائی ضرب ہر اک نے ہر اک نے پھاوڑا مارا
مگر یہ سنگدل پتھر نہ ہارا ہر کوئی ہارا
لگا کر ضرب پتھر پہ جوان و پیر سب ہارے
پیمبر کی طرف تکنے لگے اللہ کے پیارے
گذارش کی یہ پتھر ہو گیا ہے کام میں حائل
غلامانِ نبی کی قوتیں ہیں بھوک سے زائل
اُڑھا دی چادر حیرت فلک پر اس نظارے نے
چلایا دونوں ہاتھوں سے کدال اللہ کے پیارے نے
زبانِ پاک سے اللہ اکبر کی صدا جاگی
لگائی ایک ضرب ایسی کہ پتھر سے ضیا جاگی
ضیا ایسی کہ چمکے جس سے دامن کوہساروں کے
کھلے اہلِ نظر پر باب کچھ رنگیں نظاروں کے
مرقع قصر ہائے احمرینِ شام کا پایا
اشارہ اہلِ دیں نے غلبۂ اسلام کا پایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لگائی دوسری اک ضرب جب اللہ والے نے
دکھایا اک نیا منظر مقدر کے اُجالے نے
یہ ضربِ دستِ حق کُنجی تھی کسرائی خزائن کی
اُجالے میں جھلک تھی فارس کے قصرِ مدائن کی
پڑی ضربِ سوئم سنگین چٹان اب پارہ پارہ تھی
نبیؐ کے ہاتھ کی قوت جہاں میں آشکارا تھی
نظر خیرہ ہوئی اہل مرتبہ بھی وہ چمک دیکھی
یمن کا مُلک دیکھا شہرِ صنعا کی جھلک دیکھی
یہ نظارے سے فتوحاتِ ممالک کے اشارے تھے
نبیؐ کے ہاتھ نے سب کام اُمت کے سنوارے تھے

شغول از شاہنامہ اسلام

جنگِ احزاب میں چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) کا لشکرِ کفار حضورؐ کی دُعا سے بغیر جنگ کئے بھاگ اٹھا

مسیحؑ کی دعا سولی کے وقت (ایلی ایلی لما سبقتنی) کا عجز نظر میں رکھتے ہوئے پیغمبرِ اسلامؐ کی دعا اور قدرتِ خدا کا اعجاز ابوالاثر حفیظ یوں بیان کرتے ہیں۔

آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا

بسوئے عرش دیکھا رحمتِ معراج نے آخر
دُعا کو ہاتھ اٹھائے صاحبِ معراج نے آخر
دعا کی اے خدا امداد کر اخلاص مندوں کی
نہ کر اس سے زیادہ آزمائش اپنے بندوں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الٰہی اپنے بندوں کو رہائی دے صعوبت سے
انہیں آزاد کر باطل کے اس دامِ عقوبت سے

الٰہی کفر کی طاقت میں ایسا زلزلہ آئے
دوبارہ جمع ہونے کا نہ ہرگز حوصلہ پائے

الٰہی دعوئ باطل کو باطل اور رد فرما
محمدؐ اور اصحابِ محمدؐ کی مدد فرما

قبولیتِ دعا اور آندھی کا حملہ

مسلمانوں کا خوں لے کر ارادے اور نیت میں
ابوسفیان بیٹھا اور مصاحب بھی معیت میں

ابھی کھانے نہ پائے تھے ابھی بیٹھے نہ پائے تھے
اُٹھائے تھے جو لقمے وہ دہن تک بھی نہ آئے تھے

اچانک اک بڑا جھونکا ہوائے تند کا آیا
بھری جو منہوں میں جس نے خاک سر خوان الٹایا

ابھی نکلی نہ تھیں چیخیں بھی ان منہوں سے حیرت کی
کہ آیا دوسرا جھونکا صلہ میں لے کے ہیبت کی

طنابیں چرچرائیں چوب لہرائی اڑا خیمہ
غبار ابھرا غبارہ بن کے اٹھا اور گرا خیمہ

ابوسفیان نے چہرہ ہٹایا ہولی آنکھوں سے کیا دیکھا
مقدر لشکرِ احزاب کا پلٹا ہوا دیکھا

رواں تھا ایک سیلابِ عظیم الشان آندھی کا
اچانک آ پڑا تھا فوج پر طوفان آندھی کا

اَٹا تھا ہر کسی کا فرق و چشم و گوش مٹی سے
ہوا کے دوش پر اڑتی ہوئی پرجوش مٹی سے

بدن تھا ریزہ ہائے سنگ کے سوفار سے چھلنی
دلِ ہر فرد تھا اس ناگہانی مار سے چھلنی

طمانچے کنکروں کے اور مٹی کے تھپیڑے تھے
مسلسل پے بہ پے خوف اور دہشت کے دریڑے تھے

ابوسفیان کا دل تھا حلق میں آ کے ہول کے مارے
گنہ جتنے کیے تھے آ رہے تھے سامنے سارے

نظر آتی تھی اک جھونکے میں صد پاداش کی صورت
اندھیرے میں ابوسفیاں کھڑا تھا لاش کی صورت

زمیں بھونچال سے ہلتی ہوئی معلوم ہوتی تھی
گناہوں کی سزا ملتی ہوئی معلوم ہوتی تھی

زمیں پر دوڑتے پھرتے نظر آئے جو انگارے
ابوسفیان ان کو بھوت سمجھا خوف کے مارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یقیں تھا زمین و آسماں کو طیش آیا ہے　　ہراول بن کے خاک و باد کا یہ جیش آیا ہے
محمد کی مدد کا ہو گیا ہے غیب سے ساماں　　یہاں سے بھاگ ابوسفیاں یہاں سے بھاگ ابوسفیاں
اندھیری رات میں آندھی کے آگے سب کے سب بھاگے
وہ اس سے دس قدم آگے یہ اس سے دس قدم آگے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند پیشگوئیاں

★ آنحضرت صلعم نے اپنا قاصد ایران کے شہنشاہ خسرو کے دربار میں دعوت اسلام دینے کیلئے بھیجا۔ خسرو نے تکبر میں آکر آپ کا نامہ مبارک چاک کر ڈالا جب اس افسوسناک واقعہ کی خبر حضور کو ملی تو آپ نے فرمایا۔ کہ درحقیقت اس نے اپنی حکومت کا پروانہ چاک کر دیا ہے۔ چنانچہ آخری ایرانی حکمران یزد جرد فرار ہوتے مارا گیا۔ اور اس کے ساتھ ہی ایران میں ساسانی خاندان کی حکومت ختم ہو گئی۔ اور اسلام کی حکومت قائم ہو گئی جو اب تک جاری ہے۔

★ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ مسلمان ہند میں جہاد کریں گے۔ حالانکہ اس وقت ہند میں اسلام کا نشان تک نہ تھا۔ لیکن پیشگوئی کے ۳۹۳ سال بعد سلطان محمود غزنوی نے ہندوستان میں جہاد کیا۔ اور وہ جہاد آج تک بھی جاری ہے۔

www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شانِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(ایک پادری کی کوتاہ نظری کا تارو پود)

از پروفیسر غلام نبی مسلم ایم۔اے

اسلامی مشن سنت نگر لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com